جدید نظر ثانی کے بعد (اکیسویں صدی کا ایڈیشن)

اب حالات اتنے واضح ہوتے جا رہے ہیں کہ ایک ادنیٰ غور و مطالعہ سے اس کتابچہ کی معلومات و تجزیہ کی افادیت ہر مسلمان سمجھ سکتا ہے۔

اس موضوع پر جو اہل قلم و علم لکھ اور بول رہے ہیں ان میں ایک قیمتی اضافہ جناب سینیٹر خورشید احمد صاحب پالیسی انسٹیٹیوٹ اسلام آباد کا ہے۔ امریکہ کے ایک دفاعی ادارے کی رپورٹ کے مطابق ۲۰۱۰ء تک اسلامی جمہوریہ پاکستان کا خاتمہ کرنا ہے۔ ملاحظہ ہو اشارات ترجمان القرآن لاہور۔ (اکتوبر ۲۰۰۰ء)

اس کے علاوہ امریکہ میں سابق صدر جانسن کی تقریر لکھنے والی مددگار Grace Halsell کی تازہ ترین کتاب "Forcing God's Hand" نے نہایت اعلیٰ تحقیقی انداز میں معلومات پہنچائی ہیں۔ اس نے خود بیت المقدس کئی مرتبہ اس غرض سے بااثر عیسائی گروپوں کے ساتھ دورہ کیا۔ اور وہ حیران رہ گئی کہ عیسائی مبصرین اور یہودیوں کو پرواہ نہیں کہ مسجد اقصیٰ کے انہدام کے معنی جنگ عظیم سوم کے ہیں۔ چند اقتباسات ملاحظہ ہوں۔

اسرائیل کی اقدامی ایٹمی ضرب (مار)

Evangelist Chuck Missler on Missler Website on May 15 1995

مجھ سے ناٹو کے ہیڈکوارٹر میں ہمارے امریکی اسسٹنٹ ڈائریکٹر برائے دفاع رابن بریڈ اور ہمارے سفیر رابرٹ ہنٹر دونوں نے اعتراف کیا۔ مشرق وسطیٰ میں جوہری جنگ کے حتمی ہونے کا ان کو یقین ہے کہ یہ ناگزیر ہے۔ ''قیام امن'' کا موجودہ عمل بالآخر خطرناک ہے۔ اسرائیل ایک ناگزیر جوہری جنگ کی طرف بڑھ رہا ہے کیونکہ ان کی بقاء کی ایک ہی صورت ہے کہ وہ آگے بڑھ کر دشمن پر جوہری ہتھیار پھینک دیں۔ کیا ایران پر ممکنہ امریکی اور اسرائیلی حملہ سے اس کا آغاز ہوگا۔ (امریکہ کے مشہور عیسائی عالم)

اب صرف ایک ہی واقعہ رہ گیا ہے

Hal Lindsey The Late Great Planet Earth

اور وہ یہ ہے کہ ہیکل سلیمانی کی تعمیر اسی مقام پر جہاں وہ پہلے تھا اور وہ ایک ہی جگہ ہے جہاں ہیکل سلیمانی موسیٰؑ کے قوانین کے مطابق تعمیر کیا جا سکتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں مسجد اقصیٰ اور گنبد معراج ہے کیونکہ پہلے دو مرتبہ گنبد سلیمانی تعمیر ہوا تھا۔ یہودی علماء کا متفقہ عقیدہ ہے کہ خاکم بدہن مسجد اقصیٰ اور گنبد معراج کو تباہ کر کے ہیکل سلیمانی کی تعمیر کریں۔ (یکم نومبر ۲۰۰۰ء)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف اول

اس کتابچہ کا پہلا ایڈیشن ۱۹۸۱ء میں انگریزی میں بلومنگٹن (Bloomingtion) ریاست انڈیانا (امریکہ) میں شائع ہوا۔ اسلامک پبلیکیشنز اور دارالعروبہ لاہور نے ۱۹۸۳ء میں اردو اور عربی میں ۱۹۸۴ء میں فارسی اور ۱۹۸۵ء میں پشتو میں شائع کیا۔

خلیج کی جنگ (جو دراصل تیسری عالمی جنگ کی ایک ابتدائی لڑائی ہے) کے بعد اس کا جدید ایڈیشن شائع کیا گیا۔ اب یہ تازہ نظر ثانی شدہ ایڈیشن حاضر ہے۔ اس دوران امام کعبہ شیخ صالح، ڈاکٹر عبداللہ نصیف (سابق جنرل سیکریٹری رابطہ العالم الاسلامی)، ڈاکٹر اسرار احمد، مولانا شاہ احمد نورانی، محترم پروفیسر طاہر القادری اور عالم اسلام کے مختلف اہل علم حضرات اور صحافیوں نے اس کے بنیادی موضوع سے نہ صرف اتفاق کیا بلکہ مکہ معظّمہ کے مشہور عالم دین شیخ سفر الحوالی نے ایک قدم آگے بڑھ کر لکھا کہ نیا عالمی نظام (New World Order) مسیح دجال کی حکومت کے قیام کی کوشش ہے۔

اس کی تصدیق امریکہ کے مشہور میگزین (ایگزیکٹو انٹیلی جنس ریویو واشنگٹن) کے حالیہ مضمون سے ہوتی ہے کہ اقوام متحدہ کے ذریعے تمام ممالک کی فوجیں ختم کر دی جائیں گی اور اس طرح اقوام متحدہ کی عالمی حکومت قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

اب ہندوستان کے پانچ جوہری دھماکے اور پھر پاکستان کے چھ دھماکوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہندوستان پر حملہ کی پیشین گوئی بہت واضح کر دی ہے۔

اس کے علاوہ ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف کے ذریعہ تیل سے مالا مال مسلم معیشت کو یہودی/ عالمی بینکاری میں مکمل طور پر ضم کر دیا جائے گا۔ (تفصیلات اندر ملاحظہ فرمائیے)۔ پس چاہیے کہ اس کتابچے کو ہر تعلیم یافتہ مسلمان نہ صرف خود پڑھے بلکہ علماء، وکلاء، صحافیوں، اساتذہ، فوجی افسران، سیاستدانوں اور بااثر افراد وغیرہ کو پڑھوائے اور کثرت سے پھیلائے تاکہ یہ ہمارے ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنے، ملی شعور تازہ رہے اور دشمن کی چالوں کو سمجھ کر آنے والے مشکل مراحل سے پامردی اور عزم مومنانہ کے ساتھ گزارنے کی تیاری کی جا سکے۔

۱۱ جون ۱۹۹۸ء

محمد ذکی الدین شرفی

دنیا کی موجودہ صورت حال

"کرۂ ارض پر ایک خوفناک تباہی کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ جوہری ہتھیاروں کی دوڑ ایک ایسے نازک مرحلہ میں داخل ہوگئی ہے جہاں سے تہذیب انسانی کا پورا وجود ہی شدید خطرہ میں پڑ گیا ہے۔

سب سے زیادہ آنکھیں کھولنے والی حقیقت یہ ہے کہ تاریخ میں پہلی دفعہ عیسائی اور یہودی علماء دنیا بھر کے چوٹی کے غیر دینی ماہرین بین الاقوامی تعلقات وسیاست جنہوں نے قوموں کے باہمی تعلقات اور ان کے درمیان کشیدگی کے اسباب کے گہرے مطالعے میں ایک عمر گزار دی ہے، اور علمائے اسلام میں مولانا مودودی مرحومؒ کے پایہ کے مفکر سب کے سب اپنی معلومات کے ذرائع میں اختلاف ہونے کے باوجود اس بات پر متفق ہیں کہ مشرق وسطیٰ کا علاقہ ایک شدید خوفناک بحران سے دوچار ہوگیا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ بحران پورے کرۂ زمین کو ایک ایسی ناقابل تصور تباہی کی طرف دھکیل رہا ہے جس کی پچھلی انسانی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں۔

مغربی پریس بڑے اہتمام سے اس مباحثہ میں شریک ہے کہ آنے والی اس ناگزیر تباہی کو کس طرح روکا جا سکتا ہے؟ ٹی وی، اخبارات ورسائل، تعلیم گاہوں غرض ہر پلیٹ فارم پر زور وشور سے بحث جاری ہے اور ہر مکتبۂ فکر کے اہل قلم اور فاضلین اس میں حصہ لے رہے ہیں۔

افسوس یہ ہے کہ ہمارے ملک میں بلکہ پورے عالم اسلام میں اہل علم وفکر حضرات نے اس موضوع پر کما حقہ بحث نہیں کی ہے حالانکہ پوری دنیا میں مسلمان ہی وہ واحد امت ہیں جن کے پاس اللہ ورسول کی رہنمائی موجود ہے۔

ہمیں اپنی علمی بے مائیگی کا پورا پورا احساس ہے لیکن اپنے درد دل سے مجبور ہو کر ہم نے اس موضوع پر قلم اٹھایا ہے تاکہ برادران ملت تک وہ معلومات پہنچائی جائیں جن کے بغیر صورتِ حال کی شدت اور نزاکت کا اندازہ مشکل ہے۔"

(دیباچہ اشاعت اول)

تیسری عالمی جنگ اور دانشوروں کے خیالات؟

(۱) مولانا مودودی لکھتے ہیں۔ "ظہورِ دجال کے لئے اسٹیج تیار ہو چکا ہے۔"

(۲) کیتھولک فرقے کے عالمگیر رہنما پوپ جان پال نے کہا۔ "دنیا اب دوسری عالمگیر جنگ کے بعد کے مرحلے سے تیسری عالمگیر جنگ سے پہلے کے مرحلے میں داخل ہوگئی ہے۔"

(۳) مسز اندرا گاندھی (سابقہ وزیر اعظم ہند) نے دولت مشترکہ کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ "افق پر تباہی کے بادل منڈلا رہے ہیں، ہمیں اب مزید اس خوش فہمی کا حق نہیں کہ ہم محفوظ ہیں۔"

(۴) دنیا بھر کے جوہری سائنس دانوں نے اپنی کانفرنس منعقدہ واشنگٹن نومبر ۸۳ء میں جوہری ہتھیاروں کے ممکنہ استعمال اور ان کے مہلک ترین مضر اثرات کے بارے میں اپنے شدید اندیشوں کا اظہار کیا ہے۔

(۵) امریکہ کے مشہور ٹی وی اسٹیشن ABC نے ۲۴ نومبر ۱۹۸۳ء کو ایک فلم بعنوان Day After دکھائی تھی جس میں امریکہ کے ایک شہر پر جوہری بم گرائے جانے کے فرضی مناظر دکھائے گئے تھے۔ اگرچہ خود فلم بنانے والوں نے اعتراف کیا کہ اصل تباہی کا یہ بہت ہی خفیف سا نقشہ ہے تاہم ۱۰ کروڑ امریکیوں نے اسے دیکھا اور اس موضوع پر بحث میں نئی جان پڑ گئی۔

(۶) پروفیسر علوم سیاسیات و نائب شیخ الجامعہ میری لینڈ یونیورسٹی اور Steven Rosen سینئر تحقیقاتی تجزیہ نگار رانڈ کارپوریشن (امریکہ) رقم طراز ہیں کہ موجودہ نسل کو شاید اس بات کا آخری موقع ملے کہ وہ اس بات کا جواب دے کہ کیا انسان کا وجود اور بقاء ممکن ہے؟

(۷) سب سے زیادہ چونکا دینے والا فقرہ سابق امریکی صدر مسٹر ریگن کا ہے وہ لبنان کے بارے میں کہتے ہیں۔ "ہمیں ہر صورت وہاں کے مسائل کا حل تلاش کرنا ہے انہوں نے کہا میں جب آپ کے قدیم پیغمبروں کی طرف رجوع کرتا ہوں، جن کا ذکر بائبل میں آیا ہے اور وہ تمام علامتیں پڑھتا ہوں جو سخت ہولناک (قیامت) جنگ کے پیشین گوئی کرتی ہیں تو میں حیران ہوتا ہوں کہ آیا ہم ہی وہ نسل ہیں جو اس صورتِ حال اور تباہی سے دوچار ہوں گی؟ مجھے اس کا علم نہیں کہ آپ نے ماضی قریب میں وہ پیشین گوئیاں پڑھیں یا نہیں لیکن آپ مجھ پر یقین کریں کہ یقیناً وہ اس دور کو بیان کرتی ہیں۔"

(۸) مولانا شاہ احمد نورانی نے کہا کہ خلیج کی موجودہ جنگ تیسری عالمی جنگ کی ریہرسل تھی۔

(۹) امام مہدی پیدا ہو چکے ہیں، ظہور مہدی کا وقت قریب آ گیا ہے۔

(۱۰) عظیم عرب اسکالر سفر الحوالی نے لکھا ہے کہ نیو ورلڈ آرڈر مسیح دجال کی حکومت کے قیام کی کوشش ہے۔

(۱۱) پروفیسر محمد طاہر القادری فرماتے ہیں۔ "نقارے بج چکے ہیں، دور فتن کا آغاز ہو چکا ہے۔"

آخر ایسے ٹھنڈے اور تجزیاتی قسم کے لوگ کیوں اس قدر سنسنی خیز زبان استعمال کرنے لگے ہیں؟

کیونکر بڑھتی ہوئی تعداد میں سائنس دان، سیاستدان، مفکرین، فوجی ماہرین اور علماء اسلام و مسیحیت ایسے انداز میں تیسری عالمگیر جنگ کی طرف انسانیت کی پیش قدمی کو بیان کرنے لگے ہیں کہ گویا یہ عصر جدید کے سائنس کے کرشمے نہیں قصے کہانیاں ہیں؟ ان سوالات کے جوابات عالمی سیاست اور فوجی ٹیکنالوجی کی پیچیدگیوں میں مضمر ہیں۔

انجیل میں دنیا کے آخری زمانے کے بارے میں کیا پیشین گوئیاں ہیں؟

امریکہ، کینیڈا اور یورپ کے اخبارات، ٹیلی ویژن اور ریڈیو کے ذریعہ عیسائی مشنری اداروں اور رہنماؤں کی تقاریر، بیانات اور پرزور اپیلیں نشر ہو رہی ہیں جس میں خبردار کیا جا رہا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کی آمد کا وقت ہو گیا ہے اور انجیل کی پیشین گوئیاں ایک عام موضوع بحث ہیں۔ ہم مسلمان اگرچہ انجیل کو تحریف سے پاک تسلیم نہیں کرتے لیکن یہاں اس غلط فہمی کا ازالہ ضروری ہے کہ بائبل کا تحریف شدہ ہونا اور بات ہے اور یکسر ناقابل اعتبار ہونا ایک دوسری بات ہے (حقیقت یہ ہے کہ احادیث صحیحہ سے مماثلت رکھنے والی بائبل کی پیشین گوئیوں کو رد کرنا بڑی نادانی ہوگی) پوری مغربی دنیا میں ایک قسم کا جنون پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جو صلیبی جنگوں کی یاد تازہ کرتی ہے۔ ایک ایک مذہبی ٹیلی ویژن پروگرام پر کروڑوں ڈالر خرچ کئے جا رہے ہیں۔ کھلم کھلا مسلم ممالک کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ صاف صاف کہا جا رہا ہے کہ اسرائیل اور اس کی توسیع پسندانہ کارروائیوں کے لئے بائبل کے مطابق عیسائیوں کو اسرائیل کی حمایت کرنا چاہئے۔

فتنہ یاجوج و ماجوج، قیامت، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دوبارہ آمد وغیرہ کے بارے میں بائبل کے قصے بڑی حد تک ان سیکولر تجزیوں کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں جو ہم نے ابتداء میں نقل کئے ہیں۔ امریکہ میں بالخصوص عیسائی علماء بار بار اپنے پیروؤں سے کہہ رہے ہیں کہ مشرق وسطیٰ میں یاجوج ماجوج یعنی روس اس تباہی کی تیاری کر رہا ہے جو انجیل میں مذکور ہے۔ ہم ذیل میں بائبل کے چند حصے نقل کرتے ہیں جو یہ حضرات اپنے دلائل کی تائید میں بطور ثبوت پیش کرتے ہیں:

''اور میں اوپر آسمان پر عجیب کام اور نیچے زمین پر نشانیاں یعنی خون اور آگ اور دھوئیں کا بادل دکھاؤں گا۔ سورج تاریک اور چاند خون ہو جائے گا۔ بیشتر اس سے کہ خداوند کا عظیم اور جلیل دن آئے اور یوں ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔'' (اعمال نمبر۲، آیات ۱۷۔۲۱)

اور جب ہزار برس پورے ہو چکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا اور ان قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف ہوں گی یعنی یاجوج و ماجوج کو گمراہ کر کے لڑائی کے لئے جمع کرنے کو نکلے گا۔ ان کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا۔ اور وہ تمام زمین پر پھیل جائیں گی، اور مقدسوں کی لشکر گاہ اور عزیز شہر کو

چاروں طرف سے گھیر لیں گی اور آسمان پر سے آگ نازل ہو کر انہیں کھا جائے گی اور ان کو گمراہ کرنے والا ابلیس آگ اور گندھک کی اس جھیل میں ڈالا جائے گا جہاں وہ حیوان اور جھوٹا نبی بھی ہوگا اور رات دن ابدالآباد عذاب میں رہیں گے۔ (مکاشفہ نمبر۲، آیات ۷۔۱۰)

توراۃ کا نقطہ نظر

یہودی خواہ وہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں اس بات پر متفق ہیں کہ ان کا مسیح (جو حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق دجال ہوگا) آنے والا ہے۔ ۱۹۴۸ء میں اسرائیل کے قیام اور ۱۹۶۷ء میں بیت المقدس کو فتح کرنے سے پہلے یہود ہر سال اجتماعی دعا کرتے تھے۔ ''یا خدا اگلا سال یروشلم میں'' اب یروشلم حاصل کرنے کے بعد وہ دعا کر رہے ہیں کہ ''ہمارا مسیح آئے۔''

اسلامی نقطہ نظر

بائبل کے یہ حصے آخری زمانہ کے انحطاط، تباہی اور بربادی کو نہایت واضح الفاظ میں بیان کرتے ہیں یہاں ہم دینی طاقتوں کو شیطان، یاجوج و ماجوج اور دجال کے شہر سے نبرد آزما دیکھتے ہیں۔ ہمیں بتایا جاتا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں سخت ہولناک واقعات ہوں گے لیکن ابھی یہ تصویر نامکمل معلوم ہوتی ہے۔ یاجوج ماجوج کون ہیں؟ عیسیٰ علیہ السلام کہاں نازل ہوں گے؟ کہاں شہر کی طاقتوں سے ان کا مقابلہ ہوگا؟ کون کون سی قومیں ان کے ساتھ شریک جنگ ہوں گی؟ اور دجال بالآخر کہاں قتل ہوگا؟ مکہ و مدینہ کا حال کیا ہوگا؟ ان سوالات کے بارے میں بائبل میں واضح روشنی نہیں ملتی، اس کے برخلاف قرآن اور احادیث صحیحہ میں بڑی وضاحت سے ان سوالات کے جواب ملتے ہیں۔ ذیل میں ہم تفہیم القرآن کی مدد سے ۱۳ صحابیوں اور ۱۶ روایات حدیث کی معتبر ترین کتب سے نقل کر رہے ہیں ان آیات اور احادیث کو دیکھ کر ہر شخص اندازہ کر سکتا ہے کہ ہمیں آخری زمانے کے بارے میں کیا رہنمائی دی گئی ہے اور دنیا کے موجودہ حالات ان پیشین گوئیوں سے کس قدر قریبی مشابہت رکھتے ہیں۔ ساتھ ہی دنیائے اسلام کے مایہ ناز مفکر مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ کا ان احادیث کی روشنی میں مشرق وسطیٰ کے حالات پر تبصرہ بھی نقل کر رہے ہیں۔

نزول عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اور ظہورِ دجال!

احادیث کی روشنی میں

(۱) ''حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے (دجال کے خروج کا ذکر کرنے کے بعد) حضور ﷺ نے فرمایا

اس اثناء میں کہ مسلمان اس سے لڑنے کی تیاری کر رہے ہوں گے، صفیں باندھ رہے ہوں گے اور نماز کے لئے تکبیر کہی جا چکی ہوگی عیسیٰ ابن مریم نازل ہو جائیں گے اور نماز میں مسلمانوں کی امامت کریں گے۔ اور اللہ کا دشمن (یعنی دجال) ان کو دیکھتے ہی اس طرح گھلنے لگے گا جیسے نمک پانی میں گھلتا ہے۔ اگر عیسیٰ علیہ السلام اس کو اس حال ہی پر چھوڑ دیں تو وہ خود ہی گھل کر مر جائے۔ مگر اللہ اس کو ان کے ہاتھوں سے قتل کرائے گا اور وہ اپنے نیزے میں اس کا خون مسلمانوں کو دکھائیں گے۔'' (مشکوٰۃ کتاب الفتن باب الملاحم، بحوالہ مسلم)

(۲) ''حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے اور ان (یعنی عیسیٰ علیہ السلام) کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے اور یہ کہ وہ اترنے والے ہیں، پس جب تم ان کو دیکھو تو پہچان لینا اور وہ ایک میانہ قد آدمی ہیں، رنگ مائل بسرخی و سپیدی ہے۔ دو زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوں گے، ان کے سر کے بال ایسے ہوں گے گویا ابھی ان سے پانی ٹپکنے والا ہے۔ حالانکہ وہ بھیگے ہوئے نہ ہوں گے اور اسلام پر لوگوں سے جنگ کریں گے، صلیب کو پاش پاش کر دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ ختم کر دیں گے اور اللہ اس زمانے میں اسلام کے سوا تمام ملتوں کو مٹا دے گا اور وہ مسیح، دجال کو ہلاک کر دیں گے اور زمین میں وہ چالیس سال ٹھہریں گے پھر ان کا انتقال ہو جائے گا اور مسلمان ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔'' (ابو داؤد، کتاب الملاحم، باب خروج الدجال، مسند احمد مرویات ابو ہریرہؓ)

(۳) ''حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ...... پھر عیسیٰ ابن مریم نازل ہوں گے۔ مسلمانوں کا امیر ان سے کہے گا کہ آیئے، آپ نماز پڑھایئے، مگر وہ کہیں گے کہ نہیں، تم لوگ خود ہی ایک دوسرے کے امیر ہو یہ وہ اس عزت کا لحاظ کرتے ہوئے کہیں گے جو اللہ نے اس امت کو دی ہے۔'' (مسلم، بیان عیسیٰ ابن مریم، مسند احمد بسلسلہ مرویات جابر بن عبداللہؓ)

(۴) ''حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ (دجال کا قصہ بیان کرتے ہوئے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس وقت یکا یک عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام مسلمانوں کے درمیان آ جائیں گے۔ پھر نماز کھڑی ہوگی اور ان سے کہا جائے گا کہ روح اللہ آگے بڑھئے۔ مگر وہ کہیں گے کہ نہیں تمہارے امام کو ہی آگے بڑھنا چاہیئے، وہی نماز پڑھائے پھر صبح کی نماز سے فارغ ہو کر مسلمان دجال کے مقابلے پر نکلیں گے۔ فرمایا، جب وہ کذاب حضرت عیسیٰ کو دیکھے گا تو گھلنے لگے گا جیسے نمک پانی میں گھلتا ہے۔ پھر وہ اس کی طرف بڑھیں گے اور اسے قتل کر دیں گے اور حالت یہ ہوگی کہ درخت اور پتھر پکار اُٹھیں

گے کہ روح اللہ یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا ہے۔ دجال کے پیروؤں میں سے کوئی نہ بچے گا جسے وہ (یعنی عیسیٰ) قتل نہ کر دیں۔'' (مسند احمد، بسلسلہ روایات جابر بن عبداللہ)

(۵) حضرت نواس بن سمعان کلابیؓ (قصہ دجال بیان کرتے ہوئے) روایت کرتے ہیں۔

''اس اثناء میں دجال یہ کچھ کر رہا ہوگا اللہ تعالیٰ مسیح ابن مریم کو بھیج دے گا اور وہ دمشق کے مشرقی حصے میں سفید مینار کے پاس زرد رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے، دو فرشتوں کے بازوؤں پر اپنے ہاتھ رکھے ہوئے اتریں گے۔ جب وہ سر جھکائیں گے تو ایسا محسوس ہوگا کہ قطرے ٹپک رہے ہیں اور جب سر اُٹھائیں گے تو موتی کی طرح قطرے ڈھلکتے نظر آئیں گے ان کے سانس کی ہوا جس کافر تک پہنچے گی اور ان کی نظر جس حد نظر تک جائے گی، وہ زندہ نہ بچے گا۔ پھر ابن مریم دجال کا پیچھا کریں گے اور لُد کے دروازے پر اس کو جا پکڑیں گے اور قتل کر دیں گے۔'' (مسلم ذکر الدجال، ابو داؤد کتاب الملاحم باب خروج الدجال، ترمذی ابواب الفتن باب فی فتنہ الدجال، ابن ماجہ باب الفتن باب فتنہ الدجال)

نوٹ: واضح رہے کہ لُد (Lydda) فلسطین میں اسرائیلی ریاست کے دارالسلطنت تل ابیب سے چند میل کے فاصلے پر واقع ہے اور یہودیوں نے وہاں بہت بڑا ہوائی اڈہ بنا رکھا ہے۔

(۶) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

''دجال میری امت میں نکلے گا اور چالیس (میں نہیں جانتا چالیس دن چالیس مہینے چالیس سال) رہے گا۔ پھر اللہ عیسیٰ ابن مریم کو بھیجے گا۔ ان کا حلیہ عروہ بن مسعود (ایک صحابی) سے مشابہ ہوگا۔ وہ اس کا پیچھا کریں گے اور اسے ہلاک کر دیں گے پھر سات سال تک لوگ اس حال میں رہیں گے کہ دو آدمیوں کے درمیان بھی عداوت نہ ہوگی۔'' (مسلم ذکر الدجال)

(۷) ''حضرت حذیفہ بن اسید الغفاریؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہماری مجلس میں تشریف لائے اور ہم آپس میں بات چیت کر رہے تھے۔ آپ نے پوچھا کیا بات ہو رہی ہے۔ لوگوں نے عرض کیا ہم قیامت کا ذکر کر رہے تھے۔ فرمایا وہ ہرگز قائم نہ ہوگی جب تک اس سے پہلے دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں پھر آپ نے وہ دس نشانیاں بتائیں۔ (۱) دھواں (۲) دجال (۳) دابۃ الارض (۴) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا (۵) عیسیٰ ابن مریم کا نزول (۶) یاجوج و ماجوج (۷) تین بڑے خسف۔ ایک مشرق میں (۸) دوسرا مغرب میں (۹) تیسرا جزیرۃ العرب میں (۱۰) سب سے آخر میں ایک زبردست آگ جو یمن سے اُٹھے گی اور لوگوں کو ہانکتی ہوئی محشر کی طرف لے جائے

گی۔'' (مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعۃ۔ابوداؤد، کتاب الملاحم، باب امارات الساعۃ)

(۸) ''حضرت مجمع بن جاریہ انصاریؓ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ ابن مریم دجال کو لُد کے دروازے پر قتل کریں گے۔'' (مسند احمد و ترمذی، ابواب الفتن)

(۹) ''حضرت ابوامامہ باہلیؓ (ایک طویل حدیث میں دجال کا ذکر کرتے ہوئے) روایت کرتے ہیں کہ عین اس وقت جب مسلمانوں کا امام صبح کی نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھ چکا ہوگا۔عیسیٰ ابن مریم ان پر اتریں گے۔امام پیچھے پلٹے گا تا کہ عیسیٰ آگے بڑھیں مگر عیسیٰؑ اس کے شانوں کے درمیان ہاتھ رکھ کر کہیں گے کہ نہیں تم ہی نماز پڑھاؤ کیونکہ یہ تمہارے لئے ہی کھڑی ہوئی ہے۔ چنانچہ وہی نماز پڑھائے گا۔سلام پھیرنے کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے کہ دروازہ کھولو۔ چنانچہ وہ کھولا جائے گا۔ باہر دجال ۷۰ ہزار مسلح یہودیوں کے ساتھ موجود ہوگا۔ جونہی عیسیٰ علیہ السلام پر اس کی نظر پڑے گی وہ اس طرح گھلنے لگے گا جیسے نمک پانی میں گھلتا ہے اور وہ بھاگ نکلے گا۔عیسیٰؑ کہیں گے میرے پاس تیرے لئے ایک ایسی ضرب ہے جس سے تو بچ کر نہ جاسکے گا۔ پھر وہ اسے لُد کے مشرقی دروازے پر جالیں گے اور اللہ یہودیوں کو ہرا دے گا......اور زمین مسلمانوں سے اس طرح بھر جائے گی جیسے برتن پانی سے بھر جائے۔ سب دنیا کا کلمہ ایک ہوجائے گا اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ ہو گی۔'' (ابن ماجہ، کتاب الفتن باب فتنۃ الدجال)

(۱۰) حضرت عثمان بن ابی العاصؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ......''اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام فجر کی نماز کے وقت اتر آئیں گے مسلمانوں کا امیر ان سے کہے گا کہ اے روح اللہ آپ نماز پڑھائیے۔ وہ جواب دیں گے کہ اس امت کے لوگ خود ہی ایک دوسرے پر امیر ہیں۔تب مسلمانوں کا امیر آگے بڑھ کر نماز پڑھائے گا۔ پھر نماز سے فارغ ہوکر عیسیٰ اپنا حربہ لے کر دجال کی طرف چلیں گے۔ وہ جب ان کو دیکھے گا تو اس طرح پگھلے گا جیسے سیسہ پگھلتا ہے۔عیسیٰ علیہ السلام اپنے حربے سے اس کو ہلاک کردیں گے اور اس کے ساتھی شکست کھا کر بھاگیں گے مگر کہیں انہیں چھپنے کی جگہ نہ ملے گی۔ حتیٰ کہ درخت پکاریں گے اے مومن! یہ کافر یہاں موجود ہے اور پتھر پکاریں گے کہ اے مومن! یہ کافر یہاں موجود ہے۔'' (مسند احمد، طبرانی، حاکم)

(۱۱) حضرت سمرہ بن جندبؓ (ایک طویل حدیث میں) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ ''پھر صبح کے وقت مسلمانوں کے درمیان عیسیٰ ابن مریم آجائیں گے اور اللہ دجال اور اس کے لشکریوں کو شکست دے گا یہاں تک کہ دیواروں اور درختوں کی جڑیں پکار اٹھیں گے کہ اے مومن!

کافر میرے پیچھے چھپا ہوا ہے، آ اور اسے قتل کر۔'' (مسند احمد، حاکم)

(۱۲) حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔''میری امت میں ہمیشہ ایک گروہ ایسا موجود رہے گا جو حق پر قائم اور مخالفین پر بھاری ہوگا یہاں تک کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا فیصلہ آجائے اور عیسیٰ ابن مریم نازل ہوجائیں۔'' (مسند احمد، بخاری کتاب الاعتصام، بدون ذکر عیسیٰ)

(۱۳) حضرت عائشہؓ (دجال کے قصے میں) روایت کرتی ہیں۔''پھر عیسیٰؑ اتریں گے اور دجال کو قتل کریں گے۔اس کے بعد عیسیٰ علیہ السلام چالیس سال تک زمین میں ایک امام عادل اور حاکم منصف کی حیثیت سے رہیں گے۔'' (مسند احمد)

(۱۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت سفینہؓ (دجال کے قصے میں) روایت کرتے ہیں۔''پھر عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ دجال کو افیق کی گھاٹی کے قریب ہلاک کردے گا۔'' (مسند احمد)

نوٹ: ''افیق کی گھاٹی'' ایک پہاڑی راستے کا نام ہے جہاں دریائے اردن طبریہ میں سے نکلتا ہے اور یہ علاقہ شام اور اسرائیل کی سرحد پر موجودہ ریاست کا آخری شہر ہے۔

(۱۵) حضرت حذیفہ بن یمانؓ (دجال کا ذکر کرتے ہوئے) بیان کرتے ہیں۔''پھر جب مسلمان نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوں گے تو ان کی آنکھوں کے سامنے عیسیٰ ابن مریم اتریں گے اور وہ مسلمانوں کو نماز پڑھائیں گے پھر سلام پھیرنے کے بعد لوگوں سے کہیں گے کہ میرے اور اس دشمن کے درمیان سے ہٹ جاؤ......اور اللہ دجال کے ساتھیوں پر مسلمانوں کو مسلط کردے گا اور مسلمان انہیں خوب ماریں گے یہاں تک کہ درخت اور پتھر پکار اُٹھیں گے اے عبداللہ، اے عبدالرحمٰن، اے مسلمان! یہ رہا ایک یہودی مار اسے۔اس طرح اللہ ان کو فنا کردے گا اور مسلمان غالب ہوں گے اور صلیب توڑ دیں گے۔خنزیر کو قتل کردیں گے اور جزیہ ساقط کردیں گے۔''

(۱۶) ''حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ضرور اتریں گے تمہارے درمیان ابن مریم حاکم عادل بن کر پھر وہ صلیب کو توڑ ڈالیں گے اور خنزیر کو ہلاک کردیں گے اور جنگ کا خاتمہ کردیں گے۔ دوسری روایت میں حرب کے بجائے جزیہ کا لفظ ہے۔یعنی جزیہ ختم کردیں گے اور مال کی اتنی کثرت ہوگی کہ اس کا قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا اور حالت یہ ہوجائے گی کہ لوگوں کے نزدیک خدا کے حضور ایک سجدہ

کر لینا دنیا و مافیہا سے زیادہ بہتر ہوگا۔'' (بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب نزول عیسیٰ ابن مریم۔ مسلم باب بیان نزول عیسیٰ ترمذی ابواب الفتن باب فی نزول عیسیٰ۔ مسند احمد مرویات ابی ہریرہ)

مشرق وسطیٰ کے حالات

تفہیم القرآن، جلد چہارم، سورۂ احزاب کی تفسیر میں مولانا مودودیؒ لکھتے ہیں۔

''اب اگر کوئی شخص مشرق وسطیٰ کے حالات پر ایک نگاہ ڈالے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئیوں کے پس منظر میں ان کو دیکھے تو وہ فوراً یہ محسوس کرے گا کہ اس دجال اکبر کے ظہور کے لئے اسٹیج بالکل تیار ہو چکا ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی خبروں کے مطابق یہودیوں کا ''مسیح موعود'' بن کر اٹھے گا۔ فلسطین کے بڑے حصے سے مسلمان بے دخل کئے جا چکے ہیں اور وہاں اسرائیل کے نام سے ایک یہودی ریاست قائم کر دی گئی ہے۔ اس ریاست میں دنیا بھر کے یہودی کھنچ کھنچ کر چلے آ رہے ہیں۔ امریکہ، برطانیہ اور فرانس نے اس کو ایک زبردست جنگی طاقت بنا دیا ہے۔ یہودی سرمائے کی بے پایاں امداد سے یہودی سائنس داں اور ماہرین فنون اس کو روز افزوں ترقی دیتے چلے جا رہے ہیں اور اس کی یہ طاقت گردو پیش کی مسلمان قوموں کے لئے ایک خطرہ عظیم بن گئی ہے۔ اس ریاست کے لیڈروں نے اپنی اس تمنا کو کچھ چھپا کر نہیں رکھا ہے کہ وہ اپنی ''میراث کا ملک'' حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ مستقبل کی یہودی سلطنت کا جو نقشہ وہ ایک مدت سے کھلم کھلا شائع کر رہے ہیں اسے ذیل میں بغور ملاحظہ فرمائیے۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ پورا شام پورا لبنان پورا اردن اور تقریباً سارا عراق لینے کے علاوہ ترکی سے اسکندرون، مصر سے سینا اور ڈیلٹا کا علاقہ اور سعودی عرب سے بالائی حجاز و نجد کا علاقہ لینا چاہتے ہیں جس میں مدینہ منورہ بھی شامل ہے۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے صاف محسوس ہوتا ہے کہ آئندہ کسی عالمگیر جنگ کی ہڑبونگ سے فائدہ اُٹھا کر وہ ان علاقوں پر قبضہ کرنے کی کوشش کریں گے اور ٹھیک اس موقع پر وہ دجال اکبر ان کا مسیح موعود بن کر اُٹھے گا جس کے ظہور کی خبر دینے ہی پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اکتفا نہیں فرمایا ہے بلکہ یہ بھی بتا دیا ہے کہ اس زمانے میں مسلمانوں پر مصائب کے ایسے پہاڑ ٹوٹیں گے کہ ایک دن ایک سال کے برابر محسوس ہوگا۔ اسی بناء پر آپ فتنہ مسیح دجال سے خود بھی خدا کی پناہ مانگتے تھے اور اپنی امت کو بھی پناہ مانگنے کی تلقین فرماتے تھے۔

اس مسیح دجال کا مقابلہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کسی مثیل مسیح کو نہیں بلکہ اس اصلی مسیح کو نازل فرمائے گا جسے دو ہزار برس پہلے یہودیوں نے ماننے سے انکار کر دیا تھا اور جسے وہ اپنی دانست میں صلیب پر چڑھا کر ٹھکانے لگا چکے تھے۔ اس حقیقی مسیح کے نزول کی جگہ ہندوستان یا افریقہ یا امریکہ میں نہیں بلکہ دمشق میں ہوگی کیونکہ یہی مقام اس وقت عین محاذِ جنگ پر ہوگا۔ براہِ کرم مندرجہ ذیل نقشہ ملاحظہ فرمائیے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کا پیچھا کر کے اسرائیل کے ہوائی اڈہ پر اسے قتل کریں گے۔

اس میں آپ دیکھیں گے کہ اسرائیل کی سرحد سے دمشق بمشکل ۵۰۔۶۰ میل کے فاصلے پر ہے۔ پہلے جو احادیث ہم نقل کر آئے ہیں ان کا مضمون اگر آپ کو یاد ہے تو آپ کو یہ سمجھنے میں کوئی زحمت نہ ہوگی کہ مسیح دجال ۷۰ ہزار یہودیوں کا لشکر لے کر شام میں گھسے گا اور دمشق کے سامنے جا پہنچے گا۔ ٹھیک اس نازل موقع پر دمشق سے مشرقی حصے میں ایک سفید مینار کے قریب حضرت عیسیٰ ابن مریم صبح دم نازل ہوں گے اور نمازِ فجر کے بعد مسلمانوں کو اس کے مقابلے پر لے کر نکلیں گے۔ ان کے حملے میں دجال پسپا ہو کر افیق کی گھاٹی سے (ملاحظہ ہو حدیث نمبر۱۴) اسرائیل کی طرف پلٹے گا اور وہ اس کا تعاقب کریں گے۔ آخر کار لُد کے ہوائی اڈے پر پہنچ کر وہ ان کے ہاتھ سے مارا جائے گا (حدیث ۵۔۸۔۹) اس کے بعد یہودی چن چن کر قتل کیے جائیں گے اور ملت یہود یہ کا خاتمہ ہو جائے گا (حدیث نمبر ۹۔۴۔۱۵) عیسائیت بھی حضرت عیسیٰ کی طرف سے اظہارِ حقیقت ہو جانے کے بعد ختم ہو جائے گی (حدیث نمبر۲۔۱۶) اور تمام ملتیں ایک ہی ملت مسلمہ میں ضم ہو جائیں گی۔ (حدیث نمبر۹)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس قدر تواتر اور اہتمام کے ساتھ فتنہ دجال (ہر نماز میں آپ فرماتے میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے مسیح دجال کے فتنہ کی) اور علامات قبل از قیامت کا ذکر فرمانا لازماً امت کو متنبہ اور خبردار کرنے کیلئے تھا۔ ایک طرف امت کی بہبود کے لئے آپ کی غایت درجہ فکرمندی اور دوسری طرف اس فتنہ عظیم کی شدت اور ہلاکت کے متعلق وہ علم آنحضرت ﷺ کو بے چین رکھتا تھا جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا تھا۔

تازہ صورتِ حال

اب ذرا ان احادیث کی روشنی میں مشرق وسطیٰ کی تازہ ترین صورتِ حال کا جائزہ لیجئے۔

اسرائیل ۷۳ء میں ایٹمی طاقت بن چکا ہے۔ (ٹائم میگزین امریکہ کی خصوصی رپورٹ ۱۲ اپریل ۷۲ء) بالواسطہ مغربی ممالک کے ہتھیاروں کے علاوہ اس کے اپنے بنائے ہوئے میزائل تمام عرب تک جوہری ہتھیار گرا سکتے ہیں۔

ہندوستان نے ۱۹۷۴ء میں کامیاب ایٹمی دھماکہ کیا اور اب پرتھوی میزائل کے ذریعے انہیں پاکستان کے ہر شہر پر پھینکا جا سکتا ہے۔

پاکستان ایٹمی طاقت بن گیا ہے اور ۱۵۰۰ کلومیٹر تک کے غوری میزائل سے لیس ہے۔

مشرق وسطیٰ میں آج جو کچھ بھی ہو رہا ہے وہ کسی ایک اچانک واقعہ یا عمل کا ردعمل نہیں جیسا کہ بالعموم

ذرائع ابلاغ سے تاثر دیا جا رہا ہے بلکہ برسہا برس سے ایک نہایت مکارانہ اسکیم کا نتیجہ ہے جس کی ہر کڑی انتہائی پیچیدہ ہے۔ جب تک امت پیش آمدہ مشکلات کا پس پردہ محرکات کا تجزیہ کر کے سمجھنے کی کوشش نہ کرے گی فٹ بال کی طرح دشمنوں کے پیروں تلے روندی جاتی رہے گی۔

اس سنگین صورتِ حال کی طرف دوسرے دردمند اہل قلم حضرات کے علاوہ راقم الحروف نے بھی برسہا برس مسلمانوں کی توجہ مبذول کرانے کی کوشش کی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ مسلمانوں کے ذہین طبقہ کی بے حسی کے سبب امت کے احساس زیاں کو بیدار کرنے کی کوششیں کامیاب نہ ہو سکیں۔

عالم اسلام جس سنگین بحران سے دوچار ہے وہ ان مسلسل سازشوں اور کوششوں کا منطقی نتیجہ ہے جو ہمارے کھلے دشمن اور دوست نما دشمن گزشتہ کئی برسوں سے بالخصوص ۱۹۷۳ء کی عرب اسرائیل جنگ کے بعد بھرپور انداز میں کر رہے ہیں۔

جہادِ افغانستان کو سبوتاژ کرنے کی کامیاب کوشش ہو یا صدر ضیاء الحق اور ان کے ساتھیوں کو راستے سے ہٹانے کی سازش ہو، پاکستان کے ایٹمی ری ایکٹر پر حملہ کی ناکام کوششیں ہو یا اسے اندرونی خلفشار میں مبتلا کرنے کی بھیانک سازش، ان سب کا مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورتِ حال سے بہت ہی قریبی تعلق ہے۔ ہماری اپنی کمزوریوں، غفلتوں، سرمستیوں اور شدید حماقتوں کے علاوہ ہمارے ازلی دشمن یہود نے اپنے ناپاک مقاصد کی تکمیل میں جس طرح گزشتہ تیس برس میں کامیابی حاصل کی ہے اس کی تاریخ اسلام میں کوئی نظیر نہیں ملتی۔ بظاہر یہ بات دور کی کوڑی لانے کی کوشش معلوم ہوتی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایک معمولی فہم کا آدمی بھی اگر صورتِ حال کا گہرا جائزہ لے تو یہ بات بلاخوف تردید کہی جا سکتی ہے کہ عالم اسلام کے خلاف صیہونیت نے جس طرح ہمارے دشمنوں، نادان دوستوں اور دوست نما دشمنوں کو کامیابی اور عیاری کے ساتھ استعمال کیا ہے، موجودہ صورتِ حال اسی بین الاقوامی سازش کی ناجائز پیداوار ہے۔

اب یہ راز نہیں، ہر مرحلہ پر صیہونیت کے علمبردار اسرائیل نے موجودہ ہندو انتہا پسندوں کو برسرِ اقتدار لانے میں بی جے پی وغیرہ کی زبردست مدد کی۔

یہود اور ہندوؤں سے ہماری دشمنی نہ کوئی ڈھکی چھپی بات ہے نہ کوئی تازہ خبر۔ لیکن تیل کی دولت کی مسلم ممالک میں دریافت نے ملت یہود کے دلوں میں مسلمانوں کے خلاف بھڑکنے والی آگ پر واقعی جلتی پر تیل کا کام کیا ہے۔ چنانچہ گزشتہ ۲۰، ۲۵ سال میں انٹیلی جنس "موساد" اور بھارت کی "را" نے اپنی مذموم کوششوں کا بہت بڑا حصہ عالم اسلام کو اس تباہی کے دہانے پر پہنچانے کے لئے صرف کیا جس پر امتِ مسلمہ بدقسمتی سے اب پہنچ چکی ہے۔ اگرچہ اسرائیل اور ہنود کے علاوہ سرمایہ دارانہ استعمار اور سرخ ریچھ نے

اس دوران عالم اسلام کو تباہ کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے لیکن جس طرح یہودی مقاصد کی تکمیل ہوئی ہے دیگر طاقتوں کو اپنے ناپاک مقاصد کی تکمیل میں اتنی زبردست کامیابی نہیں ملی۔

ان تمام گزارشات کے بعد جگر تھام کر ذیل میں درج کی جانے والی معتبر ترین احادیث ملاحظہ فرمایئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مرادان احادیث میں کیا ہے۔

ایران عراق جنگ؟

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دو بڑے گروہ لڑیں گے (مسلمانوں کے) ان میں بڑی لڑائی ہوگی اور دونوں کا دعویٰ ایک ہوگا (یعنی دونوں کا دین ایک ہوگا اور دونوں یہ دعویٰ کریں گے کہ ہم خدا کے واسطے لڑتے ہیں)۔ (مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعد)

دہشت گردی؟

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت نہ قائم ہوگی یہاں تک کہ ہرج بہت ہوگا۔ لوگوں نے عرض کیا ہرج کیا ہے یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا کہ قتل (یعنی خون بہت ہوں گے)۔ (مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعد)

آپس کی خونریزی

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لپیٹ لیا میرے لئے زمین کو (یعنی سب زمین کو سمیٹ کر میرے سامنے کردیا) تو میں نے اس کا پورب پچھم دیکھا اور میری حکومت وہاں تک پہنچے گی جہاں تک زمین مجھ کو دکھلائی گئی اور مجھ کو دو خزانے ملے سرخ اور سفید۔ اور میں نے دعا کی اپنے پروردگار سے کہ میری امت کو عام قحط سے ہلاک نہ کرے اور ان پر کوئی غیر دشمن ایسا غالب نہ کرے کہ ان کا جتھا ٹوٹ جاوے اور ان کی جڑ کٹ جاوے (یعنی بالکل نیست و نابود ہو جاویں) میرے پروردگار نے فرمایا کہ اے محمد میں جب کوئی حکم دیتا ہوں پھر وہ نہیں پلٹتا اور میں نے تیری یہ دعائیں قبول کیں۔ میں تیری امت کو عام قحط سے ہلاک نہ کروں گا نہ ان پر کوئی غیر دشمن جو ان میں سے نہ ہوا ایسا غالب کروں گا جو ان کی جڑ کاٹ دیوے اگرچہ زمین کے تمام لوگ اکٹھے ہو جائیں (مسلمانوں کو تباہ کرنے کے لئے پر ان کو بالکل تباہ نہ کرسکیں گے) یہاں تک کہ خود مسلمان ایک دوسرے کو ہلاک کردیں گے اور ایک

دوسرے کو قید کریں گے۔ (مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعد)

دریائے فرات (عراق) خلیج کا بحران؟

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ فرات میں ایک پہاڑ نکلے گا سونے کا۔ لوگ اس کے لئے لڑیں گے تو ہر سینکڑے میں سے (یعنی فیصدی) ننانوے مارے جاویں گے اور ہر شخص یہ کہے گا (اپنے دل میں شاید بچ جاؤں اور اس سونے کو حاصل کروں) معاذ اللہ دنیا ایسی خراب شے ہے کہ لوگ اس کے پیچھے اپنی جان، آبرو، عزت، گنواتے ہیں پھر بھی وہ حاصل نہیں ہوتی۔ عاقل وہی ہے جو پہلے اس نابکار کو طلاق دے دے۔ (مسلم، کتاب الفتن و اشراط الساعد)

مدینہ منورہ پر حملہ؟ یرغمالی بحران؟

(۱) حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ایک لمبی حدیث بیان فرمائی دجال کے بارے میں جس میں یہ بھی بیان فرمایا کہ اس پر مدینہ کی گھاٹی میں گھسنا حرام ہوگا (یعنی مدینہ میں ہرگز داخل نہ ہو سکے گا) اور وہ ایک پتھریلے راستے سے مدینہ کی طرف بڑھے گا تو اس کے پاس ایک شخص آئے گا جو سب لوگوں میں بہتر ہوگا اور وہ کہے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ تو دجال ہے جس کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حدیث میں دی ہے دجال لوگوں سے کہے گا کہ اگر میں اس شخص کو مار ڈالوں اور پھر زندہ کردوں تو پھر تو تمہیں اس بارے میں کوئی شک نہیں رہے گا لوگ کہیں گے کہ نہیں۔ دجال اس شخص کو قتل کردے گا پھر اسے زندہ کرے گا۔ وہ شخص کہے گا خدا کی قسم پہلے اتنا یقین نہیں تھا جتنا اب ہو گیا کہ تو ہی دجال ہے پھر دجال اس کو قتل کرنا چاہے گا لیکن قتل نہ کرسکے گا۔ (مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعد)

(۲) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت نہ قائم ہوگی یہاں تک کہ روم کے نصاریٰ کا لشکر اعماق میں یا وابق میں اترے گا (یہ دونوں مقام مدینہ کے قریب ہیں) پھر مدینہ سے ایک لشکر نکلے گا ان کی طرف جو ان دنوں تمام زمین میں بہتر ہوگا جب صف باندھیں گے دونوں لشکر تو نصاریٰ کہیں گے کہ تم الگ ہو جاؤ ان لوگوں سے (یعنی ان مسلمانوں سے) جنہوں نے ہماری عورتیں اور لڑکے پکڑے اور لونڈی غلام بنائے ہم ان سے لڑیں گے۔ مسلمان کہیں گے نہیں قسم خدا کی ہم کبھی اپنے بھائیوں سے الگ نہ ہوں گے۔ پھر لڑائی ہوگی تو مسلمانوں کا ایک تہائی لشکر بھاگ نکلے گا ان کی توبہ کبھی اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرے گا اور تہائی لشکر مارا جاوے گا وہ سب شہیدوں میں افضل ہوں گے خدا کے پاس اور

تہائی لشکر کی فتح ہوگی۔ وہ عمر بھر کبھی فتنے اور بلا میں نہ پڑیں گے پھر وہ قسطنطنیہ (استنبول) کو فتح کریں گے (جو نصاریٰ کے قبضہ میں آ گیا ہوگا۔ اب تک یہ شہر مسلمانوں کے قبضہ میں ہے) تو وہ لوٹ کے مالوں کو بانٹ رہے ہوں گے اور اپنی تلواروں کو زیتون کے درختوں میں ٹانگ دیا ہوگا۔ اتنے میں شیطان آواز دے گا کہ دجال تمہارے پیچھے تمہارے بال بچوں میں آ پڑا تو مسلمان وہاں سے نکلیں گے حالانکہ یہ خبر جھوٹ ہو گی۔ جب شام کے ملک میں پہنچیں گے تب دجال نکلے گا سو جس وقت مسلمان لڑائی کے لئے مستعد ہو کر صفیں باندھتے ہوں گے نماز کی تیاری ہوگی اسی وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے اور امام بن کر نماز پڑھائیں گے۔ پھر جب اللہ کا دشمن دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس طرح دور سے گھل جاوے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے اور اگر عیسیٰ علیہ السلام اس کو یونہی چھوڑ دیں تب بھی وہ خود بخود گھل کر ہلاک ہو جاوے لیکن اللہ تعالیٰ اس کو قتل کرے گا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں پر اور اس کا خون لوگوں کو دکھلاوے گا عیسیٰ علیہ السلام کی برچھی میں۔ (مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعد)

امام المہدی

(۱) حضرت عبید اللہ بن قبطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حارث بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن صفوان رضی اللہ عنہ دونوں ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے میں بھی ان کے ساتھ تھا۔ انہوں نے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا اس لشکر کو جو دھنس جاوے گا اور یہ اس زمانہ کا ذکر ہے جب عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ کے حاکم تھے۔ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ لے گا ایک پناہ لینے والا خانہ کعبہ میں (مراد امام مہدی ہیں) اس کی طرف لشکر بھیجا جاوے گا۔ وہ جب ایک میدان میں پہنچیں گے تو دھنس جاویں گے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص زبردستی سے اس لشکر کے ساتھ ہو (دل میں برا جان کر) آپ نے فرمایا وہ بھی ان کے ساتھ دھنس جاوے گا لیکن قیامت کے دن اپنی نیت پر اٹھے گا۔ ابو جعفر رضی اللہ عنہ نے کہا مراد مدینہ کا میدان ہے۔ (مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعد)

اہل یمن واہل شام کے لئے دعا

اور نجد کے لئے زلزلوں اور فتنوں کی پیشن گوئی

۲۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ ہمارے شام میں برکت عطا فرما دے۔ اے اللہ ہمارے یمن میں برکت عطا فرما۔ لوگوں نے کہا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے نجد میں بھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا اے اللہ

ہمارے شام میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ ہمارے یمن میں برکت عطا فرما۔ لوگوں نے پھر کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور نجد میں بھی۔ راوی کا کہنا ہے کہ میرا خیال ہے کہ تیسری بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہاں زلزلے آئیں گے اور فتنے پیدا ہوں گے اور وہاں شیطان کا سینگ ظاہر ہوگا۔ (البخاری)

نوٹ: واضح رہے کہ نجد کا علاقہ مرتفع ہے اور حجاز سے متصل ہے اس کے مغرب میں حجاز اور مشرق میں عراق ہے اور شام سے مراد لبنان، سوریا، فلسطین اور اردن کا علاقہ ہے۔

عیسائیوں سے مل کر جنگ اور پھر عیسائیوں کا مسلمانوں سے دھوکہ

(امریکی اور یورپی عیسائی مراد ہو سکتے ہیں)

حضرت ذو مخبر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ عنقریب تم عیسائیوں سے پر امن صلح کا معاملہ کرو گے اور ان کے ساتھ مل کر دشمن سے جو تمہارے عقب میں ہوگا جنگ کرو گے اس کے بعد تمہیں فتح نصیب ہوگی مال غنیمت ملے گا اور تم محفوظ ہو جاؤ گے پھر تم واپس لوٹو گے تو ایک مرتفع میدان میں پہنچو گے وہاں عیسائیوں میں سے ایک شخص صلیب اٹھا کر نعرہ لگائے گا کہ صلیب کی فتح ہوئی اس پر ایک مسلمان غصے میں آ کر صلیب کو چھین کر توڑ ڈالے گا۔ اس پر عیسائی معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جنگ کی تیاری کریں گے اور بعض نے روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ پھر مسلمان بھی مقابلے میں ہتھیار اٹھانے پر مجبور ہو جائیں گے اور اللہ اس گروہ (مسلمین) کو شہادت سے سرفراز فرمائے گا۔ (ابوداؤد)

نوٹ: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس ضمن میں مزید پیشن گوئیوں کے لیے صحاح ستہ (حدیث کی چھ متفق علیہ اور معتبر کتابیں) صحیح بخاری، صحیح مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی، ترمذی اور ان کے علاوہ مسند احمد، بیہقی، سنن دارمی، شرح السنہ، موطا امام مالک اور مستدرک حاکم بھی ملاحظہ فرمائیں۔

ہندوستان پر حملہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''میری امت کے دو لشکر ایسے ہیں جن کو اللہ نے دوزخ کی آگ سے بچا لیا۔ ایک وہ لشکر جو ہندوستان پر حملہ کرے گا۔ دوسرا وہ جو عیسیٰ ابن مریم کے ساتھ ہوگا۔'' (نسائی، کتاب الجہاد، مسند احمد، بسلسلہ روایات ثوبان)

نوٹ: (واضح رہے کہ ہندوستان پر حملے سے ہمارے ہاں عام طور پر تاریخ کے پچھلے ادوار کے حملے لئے گئے ہیں مثلاً محمد بن قاسم یا محمود غزنوی وغیرہ لیکن الفاظ حدیث میں یہ بات مضمر ہے کہ ان دونوں جنگوں کا ہم زمانہ/ ہم عصر ہونا ضروری ہے۔ اب اسی کے لئے اسٹیج تیار ہو رہا ہے۔ ایک طرف نیو ورلڈ آرڈر کے ذریعے حکومت دجال کی تیاری کی صورت میں اور دوسری طرف کشمیر میں جاری جہاد کے ذریعہ ہندوستان پر حملہ کی صورت میں)

پاکستان اور امت مسلمہ کے خلاف سازشوں کا جال؟

۱۔ مسئلہ کراچی؟

کراچی کے موجودہ حالات صرف مقامی شکایتوں، ناانصافیوں اور تلخیوں کی وجہ سے نہیں اور نہ ہی یہ کچھ گروہوں کی باہمی لڑائی ہے۔

دراصل یہ ایک طویل المدت منصوبہ بنایا گیا ہے جس کے ذریعے کراچی اور گوادر کو جنگ عظیم سوم کے دوران استعمال کیا جا سکے گا۔ مغربی ممالک بالخصوص امریکہ اور برطانیہ نے چین کے اثر و رسوخ کو محدود کرنے کے لئے اور اپنے اقتصادی مفادات کے تحفظ کے لئے کراچی کو ہانگ کانگ کا متبادل ساحلی علاقہ بنا دیا ہے۔ اس سلسلے میں ساری اسکیم پاکستان کو تقسیم کرنے کے ساتھ ملی ہوئی ہے (اور اب الطاف حسین کی حقیقت کوئی راز نہیں)۔

۲۔ شیعہ سنی فسادات اور ایران؟

پورے ملک میں اور بالخصوص کراچی میں شیعہ سنی فسادات برپا کرنے کی ناکام کوششیں ہوئیں ہیں، نہ ہی اس میں شیعہ ملوث ہیں نہ ہیں سنی، کوئی سنی یا شیعہ ذاتی طور پر تو کسی کے ہاتھوں میں کھیل سکتا ہے لیکن (من حیث الجماعہ) یہ اجتماعی منصوبہ نہیں، چند افراد کی گمراہی ہو سکتی ہے۔

یہ مذہب کو بدنام کرنے اور اتحاد امت کو پارہ پارہ کرنے کی نہایت گھمبیر سازش ہے کہ اگر خدانخواستہ سنی اور شیعہ علماء باہم اتحاد و بیانات کے ذریعہ اسے بروقت ناکام نہ کرتے تو ہمارے ایران سے تعلقات خراب ہوتے اور پتہ نہیں نوبت کہاں تک پہنچ جاتی۔

مسئلہ افغانستان

۲۰۰۱ء اکتوبر، نومبر میں تباہ کن جنگ کے ذریعے مغرب نے طالبان حکومت کا خاتمہ کیا اور رسوائے

زمانہ CIA کے پرانے ایجنٹ حامد کرزئی نے کٹھ پتلی حکومت سنبھالی، سوویت یونین کی شکست سے دس سال پہلے جو جہاد شروع ہوا تھا۔ نہایت چالاکی سے امریکہ نے ایک حلیف کی شکل میں مسلمانوں کی تائید کے بہانے صحافیوں اور طبی امداد کرنے والوں کے بھیس میں مجاہدین میں اثر و رسوخ پیدا کیا اور سوویت یونین کی شکست کے بعد میں آپس میں ان کو لڑایا اور شمالی اتحاد کی حمایت کر کے بالآخر کھلی جارحیت سے اسلامی حکومت کا خاتمہ کیا۔

اس دوران پانچ لاکھ یہودی روس سے اسرائیل لائے گئے جن میں بہترین سائنس دان بھی شامل ہیں جنہیں اسرائیل میں آباد کیا گیا اور اس آبادی کے لئے امریکہ نے دس بلین ڈالر قرض فراہم کیا۔ اور اس میں ذرا سی تاخیر پر یہودیوں نے اپنے محسن جارج بش (سینیئر) کو وائٹ ہاؤس سے چلتا کر دیا۔

عراق کی صورتحال

افغانستان کے بعد جھوٹ پر مبنی انٹیلی جنس کو بنیاد بنا کر عراق پر حملہ کیا گیا۔ امریکہ تین برس بعد بھی رات دن تقریباً ایک درجن طویل المدت ہوائی اڈے بنا رہا ہے۔ بحر ہند میں طیارہ بردار امریکی بحری جہاز ۷۵۰ فضائی طیاروں کے ساتھ پاکستان اور ایران پر حملہ کے لئے تیار کھڑا ہے۔ پاکستان کا گھیراؤ ہو چکا ہے۔ امریکی فوج افغانستان میں دندناتے پھر رہی ہیں اور بقول جنرل مرزا اسلم بیگ کے پنجشیر کی وادی سے امریکہ اور بھارت کی ملی بھگت سے بلوچستان میں گڑبڑ پیدا کر کے پاکستان کو تباہ کرنے کی کوششوں کا آغاز ہو چکا ہے۔ ادھر سینٹرل ایشیا میں اُن کے قدم پوری طرح جم چکے ہیں۔ قطر اور کویت میں امریکی فوج کا وجود ظاہر ہے، عراق میں ڈیڑھ لاکھ امریکی افواج ایران کو بھی گھیرے میں لئے ہوئے ہیں۔ پورا عالم اسلام نرغے میں آ چکا ہے۔ اور مغربی افواج کے نشانے پر ہے۔

تازہ ترین خبر یہ ہے کہ

دنیا بھر کی فوجیں ختم کرنے کا امریکی/ یہودی منصوبہ۔

اقوام متحدہ کی صورت میں یہودی واحد عسکری قوت ہوں گے۔

ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف کے ذریعہ مسلم ممالک کی تیل سے مالا مال معیشت کو مکمل طور پر یہودی بینکاری میں ضم کر دیا جائے گا۔ (ایگزیکٹو انٹیلی جنس ریویو واشنگٹن)

ہوشیار کہ پاکستان کی ایٹمی تنصیبات پر اسرائیل اور ہندوستان اچانک حملہ کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔

اوراس سے بڑھ کر

راسخ العقیدہ مسلمانوں کے خلاف امریکی سی آئی اے (CIA)، روسی کے جی بی (KGB)، انڈین را (RAW) اور یہودی موساد کا بھیانک گٹھ جوڑ؟

(۲) کیہان انٹرنیشنل، ایران

حماس کی تازہ انتخابی کامیابی اوراس کے دوررس اثرات

فلسطین اتھارٹی کے پارلیمانی انتخابات میں حماس کی غیر معمولی کامیابی نے اسرائیل اوراس کے مغربی حلیفوں پر بوکھلاہٹ طاری کردی ہے۔ حماس نے بار بار اعلان کیا ہے کہ وہ نہ اسرائیل کو تسلیم کریں گے اور نہ ہی اپنی مسلح جدوجہد سے دستبردار ہوں گے۔ حماس نے فلسطینیوں کے اتحاد کی خاطر اپوزیشن کو بھی حکومت میں شامل کر کے نہایت اعلیٰ سیاسی سوجھ بوجھ کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ کشمکش بہت جلد اسرائیل اوراس کی ہمنوا بڑی طاقتوں کو سخت اقدام پر مجبور کردے گی۔ اسرائیل اور مغربی ممالک ایران کے علاوہ دیگر مسلم ممالک پر اقدامی جوہری ضرب (Preemptive Nuclear Strike) کی طرف بڑھ رہے ہیں اور تیسری عالمگیر جنگ ایک نہایت خطرناک اور تباہ کن مرحلے میں داخل ہوگئی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسی ارشاد کو ذہن میں رکھیں کہ "**لاتزال طائفة من امتی یقاتلون علی الحق حتی یقاتل آخرهم الدجال**" ہمیشہ ایک گروہ ہوگا جو حق پر (اللہ کے لئے دشمن سے) لڑے گا یہاں تک کہ آخر میں دجال سے لڑے گا۔

ایران پر امریکی/ اسرائیلی حملہ اور عالم اسلام پر اس کے اثرات

تہذیبوں میں تصادم کا بھیانک نظریہ ہارورڈ کے مشہور یہودی دانشور سیموئل ہنگ ٹنگٹن نے تقریباً دس برس پہلے پُرزور دلائل کے ساتھ پیش کیا۔ اس کے بقول مغربی تہذیب اور اسلامی تہذیب کے درمیان سخت معرکہ برپا ہوگا اس کے علاوہ مشہور یہودی مستشرق برناڈ لوئیس نے کھلم کھلا یہ کہا کہ دنیا کی ۱/۵ آبادی کو امن کے قیام کے لئے ختم کرنا ہوگا یعنی پوری دنیا سے مسلمانوں کو ختم کرنا ہوگا۔ ابھی حال ہی میں دانشوروں سے بیجنگ میں خطاب کرتے ہوئے ہمارے صدر جنرل پرویز مشرف نے فرمایا کہ صلیبی جنگوں اور مذہبی جنون کا خاتمہ ضروری ہے۔ حال ہی میں یورپ کے کئی ممالک میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اہانت کرتے ہوئے جو خاکے شائع کئے گئے اور آزادی صحافت کے نام پر پورے مغرب نے جو ڈھٹائی دکھائی دراصل ستمبر ۱۱ کی طرح یہ عیسائیوں اور مسلمانوں میں خلیج کو بڑھانے کی یہودی سازش تھی اور تہذیبوں کے درمیان تصادم کی

آگ پر اس نے تیل کے چھڑکاؤ کا کام کیا ہے۔

پس چہ باید کرد؟

اس وقت مسلمانوں کو بالخصوص مسلم ممالک کے ان صاحبان اختیار کو جو افواج بیوروکریسی، عدلیہ، انتظامیہ، صحافت اور دوسرے اہم اداروں میں موثر حیثیت رکھتے ہوں اور علماء کرام اور دردمند اسلامی ذہن رکھنے والے سیاستدانوں اور کارکنان تحریکات اسلامی کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ پوری دنیا پر خواہ امریکہ یا روس ہو، بیشتر مغربی ومشرقی یورپ کے ممالک ہوں خواہ مسلمان ممالک ہوں، بدقسمتی سے یہودی طاقتوں کی حکمرانی ہے۔ یہ اقتدار صیہونیت کہیں کم اور کہیں زیادہ ہے کہیں اوپر ذکر کی ہوئی حکومتی تنظیموں کے کسی حصہ پر ہے کہیں کسی اور حصے پر۔ لیکن بلاشک وشبہ ہر جگہ یہودی جادو کا سکہ چل رہا ہے۔

اس ہمہ گیر یہودی اقتدار عالم کا ذریعہ وسبب یہودی سازشی دماغ، عالم اسلام سے یہودی کا شدید نفسیاتی خوف اور اپنے اہداف کی تکمیل کے لیئے یہودیوں کی کمینگی اور آخری حدوں کو پھاندنے کی صلاحیت وآمادگی ہے جہاں یہودی لابی (LOBBY) موجود ہے (اور بدقسمتی سے اسلامی ممالک بھی اس کے وجود سے خالی نہیں) وہاں ہر قسم کے ہتھکنڈے استعمال کئے جاتے ہیں۔ بلیک میلنگ کے ذریعے، عصبیتوں کو ابھارنے کے ذریعے، ضمیروں کی سودے بازی، جنسی لٹریچر اور جنسی ترغیبات کے ذریعے یہودی ہمارے مذکورہ صدر اداروں سے تعلق رکھنے والے اصحاب اختیار کو اپنے دام فریب میں پھانس کر اپنی شیطانی اسٹریٹیجی کو روبہ عمل لاتے ہیں۔

بیداری واتحاد امت اور عزم مومنانہ کے ساتھ جہاد فی سبیل اللہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

یاد رکھئے ٹی وی، خاندانی منصوبہ بندی، ڈش انٹینا اور سی این این کے ذریعے فتنہ دجال گھروں میں گھس چکا ہے۔

اب مسلمان ملکوں اور بالخصوص تحریکات اسلامی کے قائدین اور کارکنوں کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں رہا کہ آبادی اور وسائل کے ایک اچھے خاصے حصے کو تربیت دے کر مدینہ منورہ اور مکہ معظّمہ کی حفاظت کے لئے تیار کریں اور ایک بین الاقوامی اسلامی فوج تشکیل دیں۔ یہ کام انتہائی پروفیشنل طریقے سے منظّم اور فوری طور پر انجام دیا جائے۔ حکومتوں کے بجائے سابق فوجی افسروں کے ذریعے مسلمان سرمایہ دار یہ کام اللہ کی رضا کے لئے کریں اس کے علاوہ آیت الکرسی کا کثرت سے ورد اور سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات کا ورد بڑے پیمانے پر کیا کریں۔ اور آئندہ واقعات کا حضور پاک ﷺ کی پیشین گوئیوں کی روشنی میں تجزیہ کریں۔

مدینہ منورہ پر یہودی حملے کی ناپاک ترین تیاریاں

یہودی/عیسائی صیہونیت کا جن سنگھ برہمنوں سے خطرناک ترین گٹھ جوڑ

''دہشت گردی کے خاتمہ کی آڑ میں نہایت خوفناک ارادے و منصوبے''

> سفید جھوٹ کہ 11 ستمبر کو سانحہ ورلڈ ٹریڈ سینٹر (WTC) نیویارک سے مشتعل ہو کر امریکہ نے افغانستان پر حملہ کا ارادہ کیا جب کہ کئی برسوں بالخصوص صدر بش کے انتخاب کے فوری بعد موجودہ جنگ کی تیاریاں ہو رہی تھیں۔

یہودی عیسائی صیہونیت Jewish Christian Zionism اس نتیجہ پر پہنچ چکی ہے کہ جنگ عظیم سوم (Armaggaddon) ناگزیر ہوگئی ہے۔ 11 ستمبر 2001ء کے ورلڈ ٹریڈ سینٹر (WTC) سانحہ کی آڑ میں (جو بلا شبہ یہودی خفیہ ایجنسی موساد کی سازش کا نتیجہ تھا) عالمگیر مہم بظاہر دہشت گردی کے خلاف لیکن اصل میں پس پردہ اہداف (Targets) کے حصول کے لئے زور شور سے جاری ہے۔

برطانیہ اور امریکہ کی افواج، پاکستان۔ بحر ہند اور وسطی ایشیا، زر کثیر خرچ کر کے صرف بن لادن اور افغانستان میں طالبان حکومت کے خاتمہ کیلئے نہیں آئی ہیں۔ اس کے اور بھی خطرناک منصوبے ہیں۔

(۱) پاکستان کے ایٹمی پروگرام اور ایٹمی صلاحیت کا فوری دھوکے کے ذریعے خاتمہ (۲) مسئلہ کشمیر کو امریکی/یہودی مفاد کے تحت مکمل آزاد کشمیر بنا کر یا بالآخر ہندوستان کو دے کر حل کر دینا (۳) عالم اسلام میں ابھرتی ہوئی جہادی/دینی تحریکوں کو مکمل طور پر کچلنا (۴) وسطی ایشیا کی معدنی قوت سے مالا مال ریاستوں کو مکمل قابو میں کر لینا (۵) پھر عظیم تر اسرائیل/عظیم تر بھارت کے خوفناک منصوبے کو عملی جامہ پہنانا (۶) جنگی اخراجات (امریکہ/برطانیہ نے 500 کھرب ڈالر خرچ کئے ہیں) کو ادا کرنے کے لئے براہ راست عرب کے تیل کی دولت پر قبضہ کرنے کے لئے جزیرۃ العرب اور مدینہ منورہ پر حملہ کر دینا ہے (۷) بیت المقدس کی مسجد اقصیٰ کو تباہ کر کے ہیکل سلیمانی تعمیر کرنا ہے۔

وقت کم ہے ان کی سازشوں پر عمل افغانستان/پاکستان کی تباہی کے لئے موجودہ جنگ سے شروع

ہو چکا ہے۔ احادیث سے حسب ذیل حقائق بالکل واضح ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے: (۱) کتاب الفتن بخاری (۲) الشراط الساعۃ مسلم (۳) کتاب الملاحم ابوداؤد، نسائی، ترمذی، احمد۔

(۱) ہندوستان اور یہود پر حملہ ایک ہی زمانہ میں ہوگا، علماء پہلے سمجھتے تھے کہ محمود غزنوی وغیرہ کے ہندوستان پر حملے مراد ہو سکتے ہیں لیکن الفاظ میں مضمر ہے کہ یہ دونوں حملے ہندوستان پر اور یہود کے خلاف ایک ہی زمانے میں ہوں گے اور اب وہ منظر نامہ تیار ہے۔

(۲) اہل الروم (عیسائی) ہم سے ہدنہ (صلح Truce) کے بعد غدر (دھوکہ Betrayal) کریں گے اور امریکہ/برطانیہ اہل الروم پاکستان اور سعودی عرب کے ساتھ صلح کر کے اب دھوکہ دینے والے ہیں۔

(۳) دجال کے شاگرد اب مصروف عمل ہیں۔ بالآخر وہ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے گا۔ اب اسرائیل کی تیاری ہے اور وہ سعودی عرب پر حملے کرے گا اور اس راہ کی رکاوٹ پاکستان کو ہندوستان سے اور افغانستان کو امریکہ سے پٹوانا اور مدینہ کی طرف پیش قدمی کرنا ہے۔

(۴) جن میں ایمان ہوگا ان میں نفاق نہیں ہوگا اور جو مومن ہوں گے وہ نفاق سے پاک ہوں گے۔ اب امریکہ کے صدر بش خود بھی کہتے ہیں کہ ہمارا ساتھ دو ورنہ تمہارا دشمنوں میں شمار ہوگا۔ یا ایمان یا نفاق۔

(۵) دجال کی جنت اصل میں جہنم ہوگی اور اس کی دھمکیاں جہنم (بمباری) اصل میں جنت ہوگی۔ اس کی آگ (میزائل سے برسا رہا ہے)، وہ پانی اور اس کا پانی (امداد) جہنم ہوگی۔ افغانستان جیسے ملک پر حملہ کے لئے عالمگیر اتحاد (Global Alliance) بنانے کی کیا ضرورت تھی؟ اصل تو پاکستان، ایران، افغانستان، سعودی عرب اور تمام عالم اسلام پر قبضہ کی مکمل تیاری ہے۔ ورنہ بے چارے افغانستان کے لئے اتنی بڑی تیاری؟

اٹھو اور جاگو! کہ اللہ نے ہمارے نبی ﷺ کے ذریعے بشارت دی ہے کہ پوری دنیا پر اسلام کا غلبہ ہوگا۔ ظہور دجال اور استقبال مہدی کی تیاری کیجئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد پر پوری دنیا پر مکمل غلبہ اسلام کا ہوگا۔

(مفت تقسیم کے لئے چھپوائیں اور بیداری امت کی کوشش کے ثواب میں شریک ہوں)